تک کی خاک چھانی اور خندہ پیشانی کے ساتھ قدم قدم پر خطرات کا مقابلہ کیا۔ پامردی کے ساتھ ہر تعاقب اور قیدوبند کی صعوبتوں کو برداشت کیا۔ اور اس پورے دور میں جو قائدانہ اور مجاہدانہ کردار پیش کیا وہ تاریخ آزادیٔ وطن کا ایک سنہرا ورق ہے جو ہمیشہ قدر و اعجاب کی نگاہ سے دیکھا جائے گا اور مکمل آزادی کی فضاؤں میں سانس لینے والی آئندہ نسلیں اس احسان سے گراں بار رہیں گی۔

حق یہ ہے کہ شاہ جی کی شخصیت ان کا جوشِ عمل، ان کی قربانیاں اور سب سے بڑھ کر ان کی ساحرانہ خطابت، تحریک آزادی وطن، اس کی پرورش اور ترقی کے لئے ایک بڑی مدد اور بیش قیمت اثاثہ تھی جس کے بغیر اس عظیم تحریک کی کامیابی اور اس کا نشوونما بروقت مکمل نہ ہوتا۔

مرد آزاد الگ اپنا جہاں رکھتا تھا

منفرد ذوق عمل، زور بیاں رکھتا تھا
دلِ پرسوز، زباں شعلہ فشاں رکھتا تھا
لب پہ توحید کے نغمات رواں رہتے تھے
دل میں عشقِ شہ لولاک نہاں رکھتا تھا
کوئی خواہش نہیں رکھتا تھا بجز خدمت دیں
اس تمنا کو بہرحال جواں رکھتا تھا
اٹھ گیا عظمت و تقدیس رسالت کا خطیب
سینۂ شوق میں جو برقِ تپاں رکھتا تھا
روش اہل جہاں کا وہ نہیں تھا پابند
مردِ آزاد الگ اپنا جہاں رکھتا تھا
اس کے پاؤں میں نہ آئی کبھی لغزش تائب
راہ میں گرچہ کئی سنگِ گراں رکھتا تھا

حفیظ تائبؔ